دارالافتاء — حافظ ثناء اللہ مدنی

☆مٹی کھانا؟ ☆روزے کے بعض مسائل ☆روزہ توڑنے کا کفارہ؟

☆سوال: دوران حمل عورتیں مٹی کھاتی ہیں، ایسا کرنا حرام ہے یا مباح؟ عام مٹی اور گاچنی مٹی دونوں کا ایک ہی حکم ہے؟ نیز روزے کی حالت میں مٹی کھانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

جواب: امام شوکانیؒ نے فتح القدیر میں آیت ﴿هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الأَرْضِ جَمِیْعًا﴾ سے استدلال کیا ہے کہ مٹی کھانا حرام ہے۔ گاچنی چونکہ مٹی کی ایک قسم ہے لہٰذا وہ بھی حرام ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ مٹی انسانی صحت کے لئے شدید مضر ہے، اس لئے بھی اس کا کھانا غیر درست ہے۔ علامہ عجلونیؒ نے کشف الخفاء (ج ۱ رص ۱۷۴) میں اس کی حرمت کے متعلق چند احادیث نقل کی ہیں لیکن یہ سب ضعیف ہیں...... جب مٹی کھانا حرام ہے تو ظاہر ہے کہ مٹی کھانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

☆سوال: اگر کسی نے کھجور کی گٹھلی، کنکری، لوہا، لکڑی، چمڑے کا ٹکڑا وغیرہ نگل لیا تو کیا اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب: فقیہ ابن قدامہؒ اپنی کتاب المغنی (ج ۴ رص ۳۵۲،۳۵۳) میں فرماتے ہیں کہ ہر وہ شئ جو پیٹ میں داخل ہو، اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، کیونکہ یہ کھانے کے مشابہ ہے۔ مذکورہ چیزیں بھی اسی حکم میں ہیں۔

☆سوال: 'آگے' یا 'پیچھے' بذریعہ حقنہ کوئی دوا ڈالنے سے روزہ ٹوٹے گا یا نہیں؟

جواب: المغنی (ج ۴ رص ۳۵۳) میں ابن قدامہؒ فرماتے ہیں کہ "أو ما یدخل إلی الجوف من الدبر بالحقنة" حقنہ کے ذریعہ جو دوا پیٹ میں داخل ہو، اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

☆سوال: کسی شخص کو خود بخود قے آئی اور اس نے سمجھا کہ شائد خود بخود قے آنے سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اس غلط فہمی کی وجہ سے اس نے دانستہ جماع کرلیا تو کیا اس پر کفارہ واجب ہے یا نہیں؟

جواب: اس صورت میں کفارہ واجب نہیں، ایک مرفوع روایت میں ہے: "إن الله تجاوز عن أمتی الخطأ والنسیان وما استکرهوا علیه" "بے شک اللہ تعالیٰ نے غلطی، بھول اور اور جبر سے ہونے والے کاموں سے درگزر فرما دیا ہے۔" (فتح الباری: ج ۹ رص ۳۹۰)

اسی طرح قرآنِ مجید میں ہے: ﴿رَبَّنَا لاَ تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِیْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا﴾ (البقرۃ)

"اے اللہ! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کرلیں تو ہمارا مؤاخذہ نہ کرنا۔"